بسم الله الرحمن الرحيم
١٤٣٨

مطالعۂ قرآنِ حکیم

برائے طلباء وطالبات

The ILM Foundation

Excellence Through Education

Qur’an Program for Students

Introduction, Affiliates & Updates

THE ILM FOUNDATION (TIF)

EXCELLENCE THROUGH EDUCATION

"دی علم فاؤنڈیشن" ایک فلاحی ادارہ ہے جس کا مقصد پہلی سے بارہویں جماعت کی سطح تک ایسے اسکولوں کو معاون و مؤثر پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جو اخلاقی اقدار اور صداقت و دیانت کی بہتری کے ساتھ عصری تعلیم فراہم کرنے کے خواہش مند ہیں۔ ہم وابستہ اداروں کو خلوصِ نیت اور جذبۂ خیر خواہی کے ساتھ اس انداز سے معاونت فراہم کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنا جداگانہ تشخص برقرار رکھتے ہوئے اپنا تعلیمی و تدریسی نظام مرتب کریں، اس پر عمل درآمد کریں اور اس میں مسلسل بہتری لائیں۔ ان مقاصد کے حصول، عملی اقدامات اور نفاذ کے لئے ہماری حکمتِ عملی تمام وابستہ اداروں کی یکساں شرکت اور باہمی مشاورت پر مبنی ہوگی۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

دی علم فاؤنڈیشن نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تین شعبہ جات تشکیل دیئے ہیں

۱۔ قرآن پروگرام برائے طلباء وطالبات (QPS)

اس شعبہ نے قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ و مختصر تشریح پر مبنی ایک جامع نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کے نام سے ترتیب دیا ہے۔ نصاب کی موئثر تدریس کے ضمن میں اساتذہ کی تدریسی معاونت کے لئے ہر حصہ کے ساتھ "رہنمائے اساتذہ" کے عنوان سے مفصل تدریسی مواد بھی تیار کیا گیا ہے۔

۲۔ سینٹر فار ایجوکیشنل ایکسیلنس (CEE)

یہ شعبہ اساتذہ کو تدریس کے ایسے جدید طریقے اور معیاری تربیت فراہم کرتا ہے جو موجودہ اور اگلی نسلوں کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار سے ہم آہنگ کر سکے۔ اس شعبہ کے تحت اسکولوں کے اساتذہ کے لئے مختلف دورانیہ کی تدریسی ورکشاپس، تربیتی کورسز اور ماسٹر ٹرینرز پروگرامز منعقد کیئے جاتے ہیں۔

۳۔ تلاوت پروگرام برائے اسکولز (TPS)

یہ شعبہ ناظرہ قرآن مجید مع تجوید کی تعلیم دینے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ جس کے تحت ماہرین کی زیرِ نگرانی اسکولوں میں ضرورت کے مطابق تجوید کے اساتذہ کی فراہمی، نصاب کی تیاری و فراہمی، مختلف دورانیہ کے تربیتی کورسز، ورکشاپس اور نگرانی وجائزہ کی سہولیات وغیرہ شامل ہیں۔

Qur'an Program

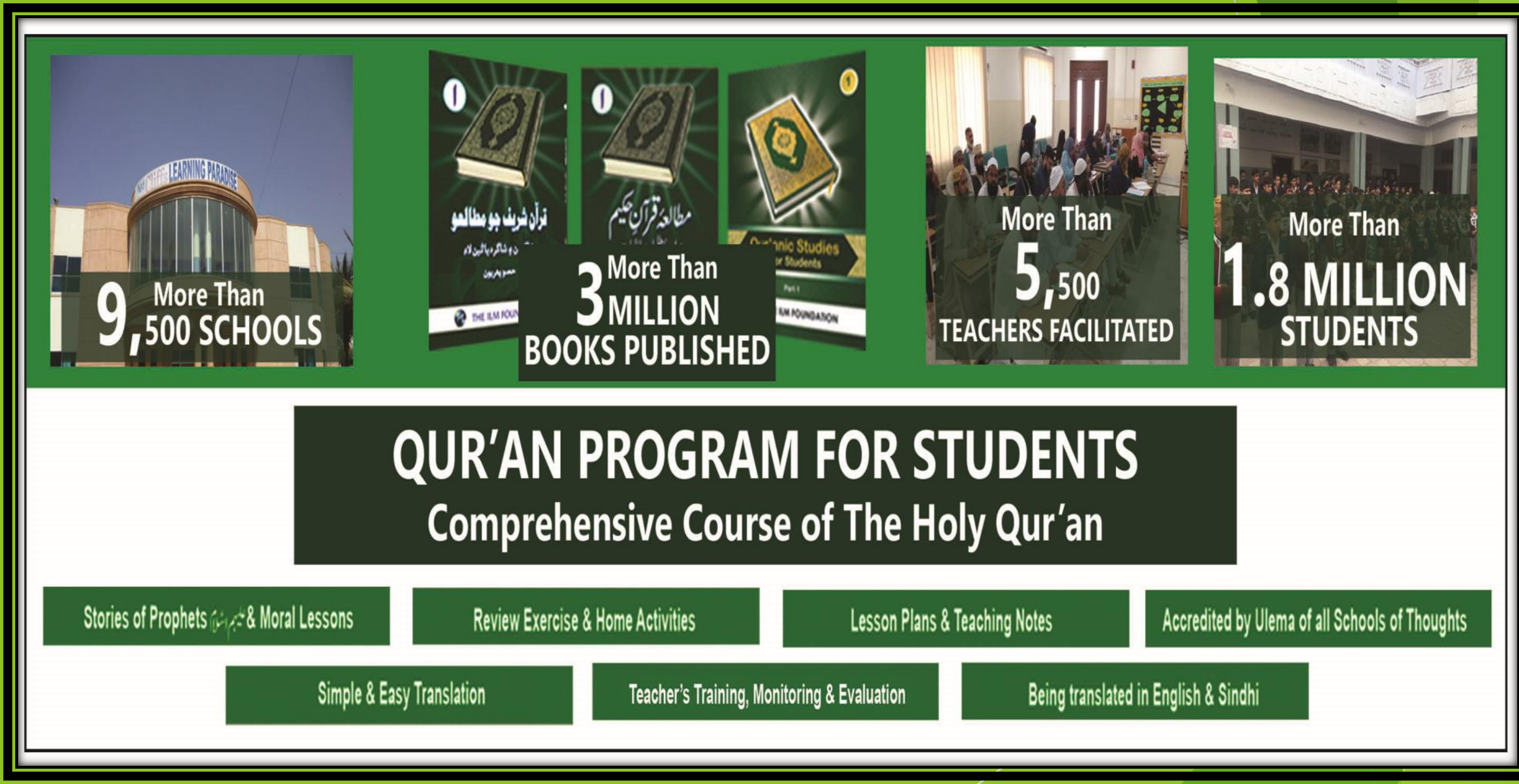

٦

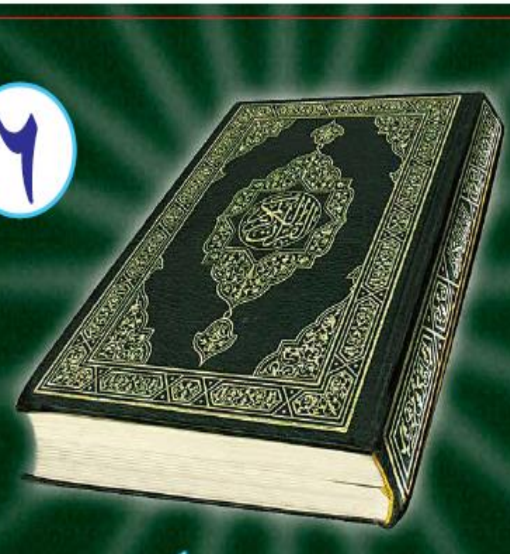

مطالعۂ قرآنِ حکیم
برائے طلباء وطالبات
حصّہ ششم

THE ILM FOUNDATION

مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات (حصّہ ششم) ٦

Code : W-1001.07.18

"مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کے اردو میں شائع شُدہ حصّے

"مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کے سندھی میں شائع شُدہ حصّے

"مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کا انگریزی میں شائع شُدہ حصّہ

یہ کتاب رضائے الٰہی کی خاطر بلا ہدیہ فراہم کی جاتی ہے۔

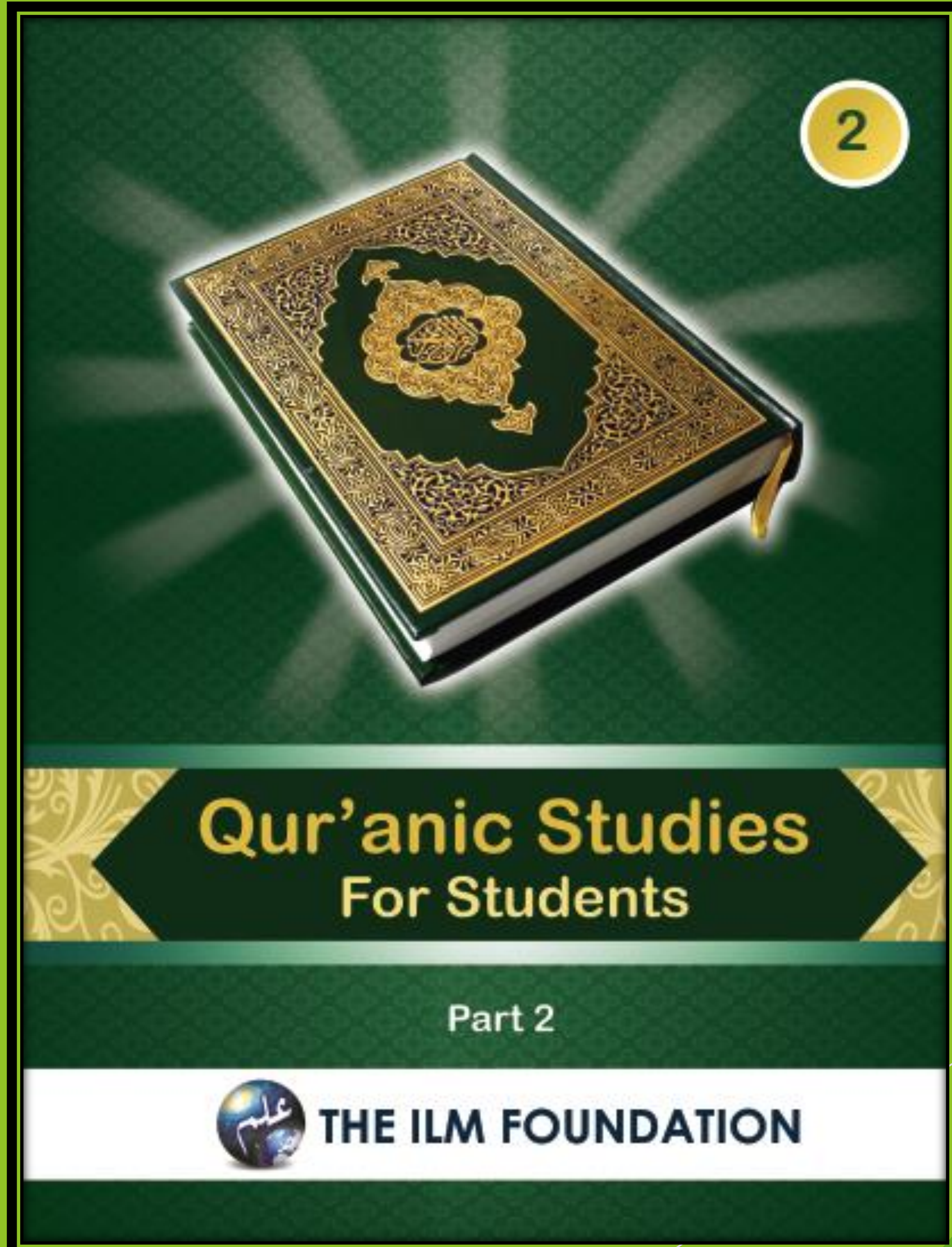
2
Qur'anic Studies
For Students
Part 2
THE ILM FOUNDATION

1.Statistics (Updated Jun 30, 2019)

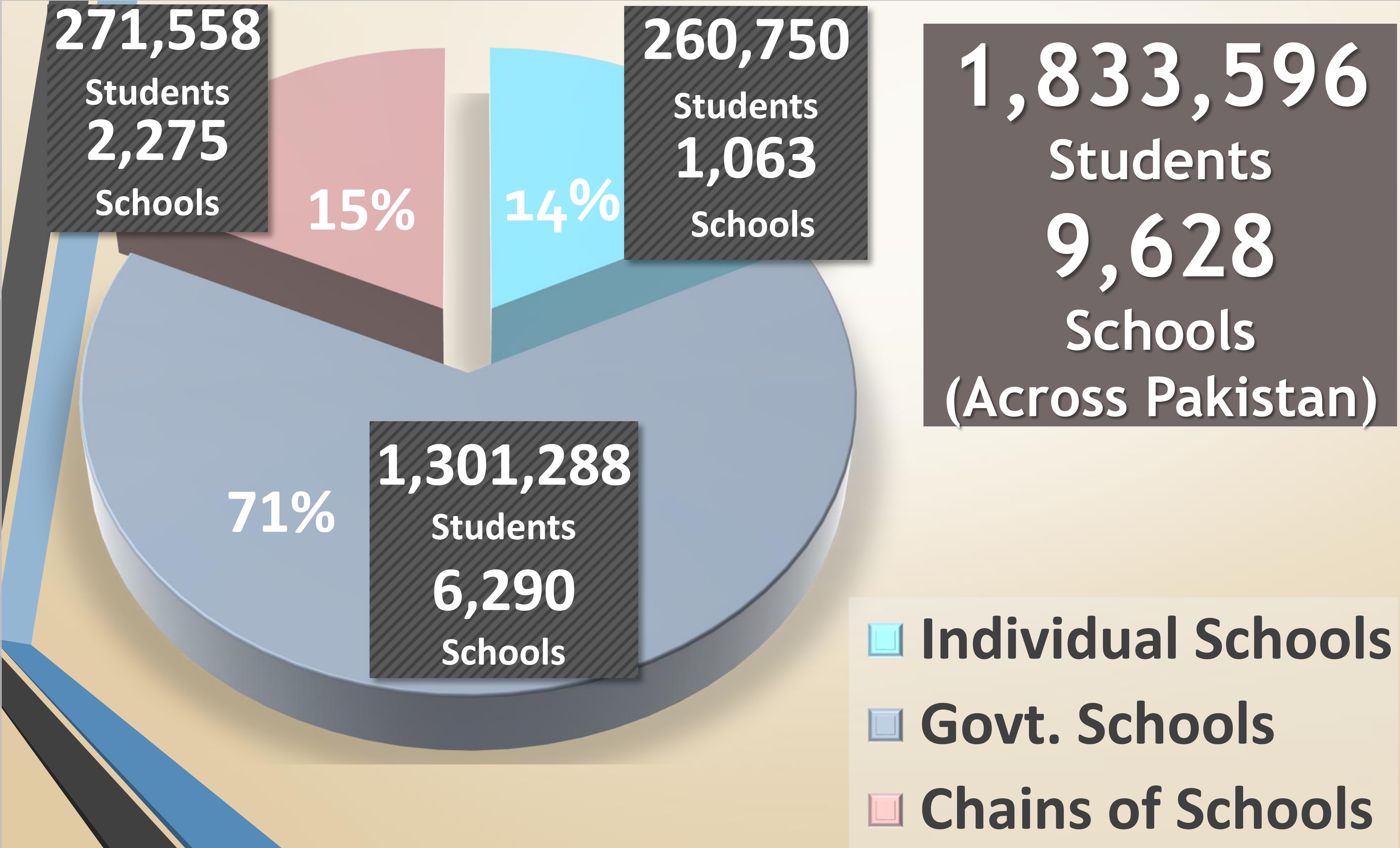

1,833,596
Students
9,628
Schools
(Across Pakistan)

Affiliated Chains of Schools

No. of Schools	Chain	No. of Students
5,543	KPK Govt. Schools	1,108,586
1,567	The Citizens Foundation	87,975
527	Bahawalpur Govt. Schools	98,961

Affiliated Chains of Schools

No. of Schools	Chain	No. of Students
220	Federal Directorate of Education	93,741
112	Private School Network	60,000
130	Baithak Schools Network	3,870

Affiliated Chains of Schools

No. of Schools	Chain	No. of Students
38	Pakistan Air Force	41,850
60	Hira National Educational Foundation	10,025
80	Bahria Foundation Colleges	7,415

Affiliated Chains of Schools

No. of Schools	Chain	No. of Students
15	Pakistan Navy	11,483
34	Progressive Educational Network	7,272
39	Tameer-e-Millat Foundation	7,122

Affiliated Chains of Schools

No. of Schools	Chain	No. of Students
24	Overseas Pakistanis Foundation	6,873
48	Dar-e-Arqam Schools	5,606
21	Green Crescrent Trust	5,843

Affiliated Chains of Schools

No. of Schools	School Chain	No. of Students
21	The Educators	3,500
18	IQRA School Network	3,922
12	Al-Huda Shaoor Schools	1,469

مطالعۂ قرآنِ حکیم

کی

نمایاں خصوصیات

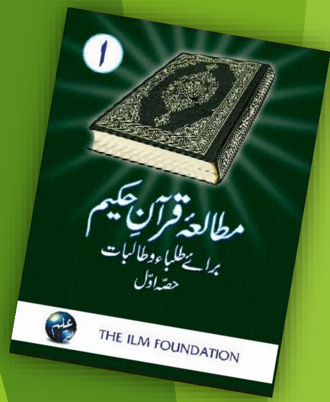

مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کے مکمل نصاب کی تفصیل بمع قرآنِ حکیم کی اوسطاً تکمیل

حصہ اوّل (مکی سورتیں) 5%

- سورۃ الفاتحہ
- قصّہ حضرت آدم علیہ السلام
- قصّہ حضرت نوح علیہ السلام
- قصّہ حضرت ہود علیہ السلام
- قصّہ حضرت صالح علیہ السلام
- قصّہ حضرت لوط علیہ السلام
- قصّہ حضرت شعیب علیہ السلام
- سورۃ الفیل تا سورۃ الناس

حصہ دوم (مکی سورتیں) 9%

- قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
- قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
- سورۃ النباء تا سورۃ الھمزہ

حصہ سوم (مکی سورتیں) 12%

- سورۃ یوسف
- سورۃ الزخرف تا سورۃ الجاثیہ
- سورۂ ق تا سورۃ الواقعہ
- سورۃ الملک تا سورۃ المرسلات

حصہ چہارم (مکی سورتیں) 17%

- سورۂ مریم تا سورۃ الحج
- سورۃ الفرقان تا سورۃ السجدۃ
- سورۃ الاحقاف
- سورۂ سبا تا سورۂ ص

حصہ پنجم (مکی سورتیں) 25%

- سورۃ الانعام تا سورۃ الاعراف
- سورۂ یونس تا سورۃ الکہف (علاوہ سورۂ یوسف)
- سورۃ المومنون
- سورۃ الزمر تا سورۃ الشوریٰ

حصہ ششم (مدنی سورتیں) 15%

- سورۃ البقرۃ اور سورۃ آلِ عمران
- سورۃ الانفال اور سورۃ التوبہ

حصہ ہفتم (مدنی سورتیں) 17%

- سورۃ النساء اور سورۃ المائدہ
- سورۃ النور اور سورۃ الاحزاب
- سورۂ محمد تا سورۃ الحجرات
- سورۃ الحدید تا سورۃ التحریم

مشکل اصطلاحات اور الفاظ سے اجتناب

سندھ ٹیکسٹ بورڈ اور دیگر معروف پبلشرز کی شائع کردہ جماعت سوم کی اسلامیات کا نصاب پیشِ نظر۔

مشکل الفاظ کے معنی

مشکل الفاظ کے معنی

سورۃ الفاتحہ

نمبر شمار	الفاظ	معنی	حوالہ
1.	افتتاح کرنا	آغاز کرنا، کھولنا، شروع کرنا	صفحہ نمبر ۱۱، پیراگراف نمبر ۱، سطر نمبر ۱
2.	بندگی کرنا	غلامی کرنا، محبت کے جذبے ساتھ اللہ ﷻ کی فرماں برداری کرنا	صفحہ نمبر ۱۱، پیراگراف نمبر ۱، سطر نمبر ۳
3.	بندہ	غلام، Slave، بندگی کرنے والا	صفحہ نمبر ۱۱، پیراگراف نمبر ۱، سطر نمبر ۳
4.	پیروی کرنا	اتباع کرنا، پیچھے چلنا، بات ماننا	صفحہ نمبر ۱۴، علم و عمل کی باتیں نمبر ۸
5.	پوشیدہ	چھپا ہوا، خفیہ، پیٹھ پیچھے، غیب میں ہونا	صفحہ نمبر ۹، ہیڈنگ نمبر ۲

متفقہ تشریحات کا بیان

۷۰ سے زائد تراجم اور تفاسیر سے استفادہ۔

تراجم وتفاسیر

علماء کرام، حفاظِ کرام، اساتذہ کرام اور والدین کی مشاورت، نظرِ ثانی اور تجاویز سے استفادہ

سورتوں کا شانِ نزول اور تعارف

سُوْرَةُ اللَّهَب

سورۃ اللھب ۱۱۱، کل آیات: ۵، کل رکوع: ۱

شانِ نزول اور تعارف: اس سورت میں نبی کریم ﷺ کے دشمنوں کا انجام بیان ہوا ہے۔ انہیں دنیا و آخرت میں ناکامی کی خبر دی گئی ہے۔ جب آپ ﷺ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے علانیہ اسلام کی دعوت دینے کا حکم فرمایا تو آپ ﷺ صفا کے پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے اس دَور کے طریقہ کے مطابق لوگوں کو پکار کر جمع فرمایا۔ جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا "اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک فوج ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتی ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرو گے؟" لوگوں نے جواب دیا کہ بے شک ہم آپ ﷺ کی بات کا یقین کریں گے کیوں کہ آپ ﷺ سچے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا "لوگو! ایک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کرو، میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا رسول ہوں اور تمہیں آخرت کے انجام سے خبردار کرنے آیا ہوں"۔ اس پر آپ ﷺ کا سگا چچا ابو لہب ناراض ہو کر بولا کہ اے محمد (ﷺ)! تمہارے ہاتھ ٹوٹ جائیں (معاذاللہ) کیا تم نے ہمیں اس لئے یہاں جمع کیا تھا؟

انبیاء کرام علیہم السّلام کے قصّوں کا بیان

آسان اور دلچسپ انداز کے ساتھ معتبر مواد۔

قصّہ حضرت آدم علیہ السّلام

تعارف اور مقام و مرتبہ

حضرت آدم علیہ السّلام پہلے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ پھر آپ علیہ السّلام کے جسم میں روح پھونکی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کے لئے آپ علیہ السّلام کی بیوی حضرت حوّا علیہا السّلام کو پیدا فرمایا۔ اس طرح آپ علیہ السّلام کے ذریعہ نسل انسانی کا آغاز ہوا۔ یوں حضرت آدم علیہ السّلام "ابو البشر" یعنی تمام انسانوں کے والد اور اماں حوّا علیہا السّلام تمام انسانوں کی ماں کہلائیں۔ آپ علیہ السّلام کا لقب "صفی اللہ" بھی ہے جس کا معنی ہے "اللہ کا چنا ہوا"۔

فرشتوں کا مکالمہ

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش کا ذکر فرمایا کہ میں زمین میں انسان کو اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے عرض کیا "کیا آپ ایسی مخلوق بنائیں گے؟ جو زمین میں فساد مچائے گی اور خون بہائے گی۔" فرشتوں نے یہ بات اس لئے کی

نوٹس کے لئے سادہ صفحات

اہم نکات

دو رنگوں کا استعمال

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَالْعَصْرِ ۙ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

قسم ہے (تیزی سے گزرتے ہوئے) زمانے کی۔ یقیناً انسان نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

ایمان لائے اور نیک عمل کیئے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔

آسان اور با محاورہ ترجمہ

اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿۶۶﴾ (سورۂ یونس، آیت: ٦٦)

اکثر تراجم:

محض ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں / اٹکل پچو سے کام لیتے ہیں / قیاسی باتیں / قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔

مطالعۂ قرآن حکیم میں منتخب شدہ ترجمہ:

وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔

سبق آموز نکات اور عملی ہدایات (آیاتِ قرآنی کے حوالہ جات کے ساتھ)

علم و عمل کی باتیں

۱۔ فرشتوں سے سجدہ کرا کر اللہ ﷻ نے بقیہ مخلوقات پر انسان کی فضیلت کا اظہار فرمایا۔ (سورۃ الاعراف، آیت:۱۱)

۲۔ نافرمانی اور تکبر اللہ ﷻ کو ہرگز پسند نہیں ہے۔ ہمیں اللہ ﷻ کی فرماں برداری کرنی چاہیئے۔(سورۃ الاعراف، آیات:۱۲، ۱۳)

۳۔ اپنی غلطی کو تسلیم نہ کرنا اور دوسروں کو اس کا ذمہ دار ٹھہرانا شیطان کی عادت ہے۔(سورۃ الاعراف، آیت:۱۶)

۴۔ شیطان ہمارا سخت دشمن ہے جو ہم پر مختلف انداز سے حملے کرتا رہتا ہے۔ ہمیں اس سے ہر وقت خبردار رہنا چاہیئے۔

(سورۃ الاعراف، آیات:۱۷، ۲۲، ۲۷)

۵۔ شیطان کی پیروی کرنے والوں کو اللہ ﷻ شیطان کے ساتھ ہی آگ میں ڈالیں گے۔(سورۃ الاعراف، آیت:۱۸)

۶۔ شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اس کے دل میں مختلف وسوسے ڈالتا رہتا ہے اور جھوٹی قسمیں کھاتا ہے۔

(سورۃ الاعراف، آیات:۲۰، ۲۱)

احادیث مبارکہ کا بیان

سُوْرَۃُ قُرَیْش

سورۃ قریش ۱۰۶، کل آیات: ۴، کل رکوع: ۱

شانِ نزول اور تعارف: یہ سورت قریشِ مکہ اور ان پر اللہ ﷻ کے احسانات کے بارے میں نازل ہوئی۔ قریش نبی کریم ﷺ کے قبیلہ کا نام ہے۔ قریش کے لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد تھے۔ اس تعلق اور بیت اللہ کے انتظامات سنبھالنے کی وجہ سے انہیں پورے عرب میں عزت اور امن حاصل تھا۔ ان کے تجارتی قافلے لُوٹ مار سے محفوظ رہتے تھے۔ اللہ ﷻ نے ایک بہت بڑے علاقہ کی تجارتی سرگرمیاں ان کے ہاتھ میں دے رکھی تھیں۔ یہ سردی کے موسم میں یمن کی طرف جاتے تھے جو کہ ایک گرم علاقہ ہے اور گرمی کے موسم

فرمانِ نبوی ﷺ

"اللہ ﷻ نے تمام اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں سے کنانہ کو اور کنانہ میں سے قریش کو اور قریش میں سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا ہے۔" (صحیح مسلم)

کیا آپ جانتے ہیں

سُورَۃُ الْکَافِرُوْن

کیا آپ جانتے ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فجر، مغرب اور طواف کے بعد کی دو
رکعت میں سے پہلی، وتر کی دوسری رکعت، اور رات کو
سونے سے قبل سورۃ الکافرون کی تلاوت کا معمول تھا۔

عملی بات

سُوْرَةُ النَّاس

سورۃ الناس ۱۱۴، کل آیات:۶، کل رکوع:۱

عملی بات

ان سورتوں کی برکتوں سے فیض اور شفاء حاصل کرنے، نظر اور جادو ٹونوں سے بچنے کے لئے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسنون طریقہ کو اختیار کرنا چاہیئے۔ "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں قُلْ ھُوَ اللہ اَحَد اور مُعَوِّذَتَیْن پڑھ کر پھونکتے پھر ان کو اپنے چہرے اور جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچ جاتا پھیر لیتے۔" (صحیح بخاری)

معلوم کیجیے

سُورَۃ قُرَیْش

معلوم کیجیے

قریش کو سفر سے الفت دلانے، کھانا کھلانے اور امن دیئے جانے کا خصوصی ذکر کرنے کی وضاحت اپنے اساتذہ کرام سے معلوم کریں۔

سوچیے!!!

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ

سوچیے!!!

آپ نے گھر والوں سے ایک تحفہ کی فرمائش کی اور وہ تحفہ آپ کو مل گیا۔اب اگر وہ تحفہ آپ کے بہت ہی قریبی دوست نے آپ سے مانگ لیا تو ایسی صورت میں آپ کیا کریں گے؟

نقشوں کا استعمال

سمجھیں اور حل کریں

مختلف طرز پر دلچسپ مشقیں:

۱ خالی جگہیں پُر کریں:

(۱) حضرت آدم علیہ السلام پہلے ______ اور ______ تھے۔

(۲) ابلیس کا معنی ______ ہے اور اس کا اصل نام ______ ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ______ سے بنایا ہے اور ان کو ______ لقب دیا گیا۔

(۴) شیطان نے اللہ تعالیٰ سے ______ کے دن تک کی ______ مانگی۔

(۵) اللہ تعالیٰ نے ______ اور ______ کو پیدا فرمانے کے بعد جنت میں رکھا۔

۲ نیچے دیئے گئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے:

- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حوّا علیہا السلام کو معاف فرما کر زمین پر بھیج دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا علیہا السلام دونوں کو جنت میں رکھا۔

سمجھیں اور حل کریں

۳ کالم (الف) کے ہر جملہ کو کالم (ب) کے درست جملہ سے لکیر لگا کر ملائیں:

کالم (الف)

- حضرت آدم علیہ السلام پہلے
- تمام انبیاء کرام علیہم السلام
- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہر قوم میں
- شیطان
- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو

کالم (ب)

- انسان تھے۔
- تمام چیزوں کے نام سکھائے۔
- جِن تھا۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کو بھیجا۔
- نبی تھے۔

سمجھیں اور حل کریں

۵ مندرجہ ذیل جملوں کے بارے میں بتائیے کہ وہ کس کا قول ہے:

نمبر شمار	جملے	اللہ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی	حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام	شیطان
۱	یقیناً ہم نے ہی تمھیں پیدا فرمایا اور ہم نے ہی تمھاری صورتیں بنائیں۔			
۲	اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔			
۳	یقیناً شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔			
۴	مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔			
۵	تم اِس درخت کے قریب مت جانا ورنہ ظلم کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔			

سمجھیں اور حل کریں

۵ حضرت نوح علیہ السلام کے قصہ سے متعلق درج ذیل الفاظ کو نیچے دیے خانوں میں لکھیے:

آدمِ ثانی، تین بزرگ، جودی پہاڑ، دو بیٹے، بتوں کی پوجا، ۹۵۰ سال، عراق، دعوتِ دین،
پتھروں کی بارش، یمن، لوگوں کا مذاق اڑانا، پرندوں کے جوڑے، غریب اہل ایمان

آدمِ ثانی

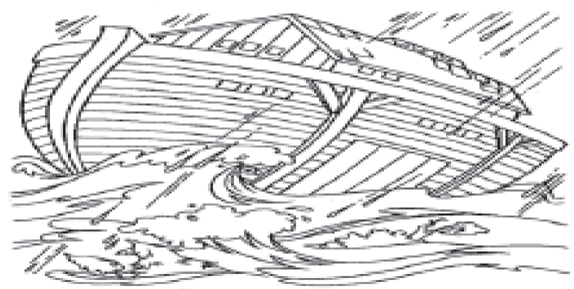

گھریلو سرگرمی

مختلف طرز پر دلچسپ سرگرمیاں:

گھریلو سرگرمی

- حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ اپنے بہن بھائیوں کو سنا کر حاصل ہونے والے سبق پر بات چیت کیجیے۔
- طوفان میں گھری ہوئی ایک کشتی کا خاکہ بنائیں اور اس کے بارے میں کم از کم پانچ جملے تحریر کیجیے۔
- قرآنِ حکیم میں بہت سے جانوروں کے نام آئے ہیں کوئی سے پانچ جانوروں کے نام تلاش کر کے ان کے جوڑے تحریر کیجیے۔

گھریلو سرگرمی

۳- اللہ ﷻ کی دی ہوئی چند نعمتیں لکھیں جن پر ہمیں اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اللہ ﷻ کا شکر ہے کہ:

۱- والدین اور اساتذہ عطا فرمائے۔

۲- ______________________

۳- ______________________

۴- ______________________

۵- ______________________

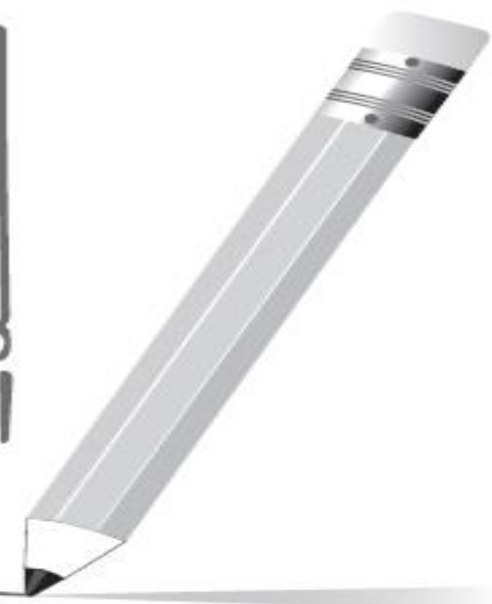

رہنمائے اساتذہ

کی

نمایاں خصوصیات

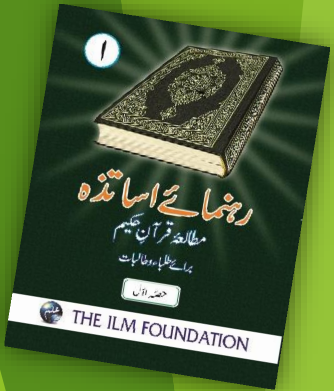

۱

رہنمائے اساتذہ

مطالعۂ قرآنِ حکیم

برائے طلباء وطالبات

حصّہ اوّل

THE ILM FOUNDATION

رہنمائے اساتذہ برائے مطالعۂ قرآنِ حکیم (حصّہ اوّل)

Code : T-1007.03.18

''رہنمائے اساتذہ'' مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات کے شائع شدہ حصے

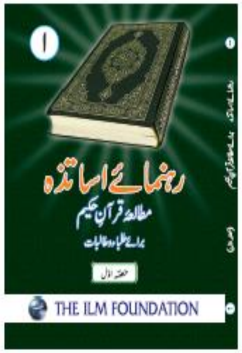

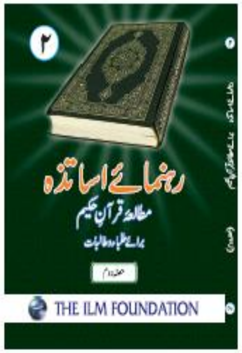

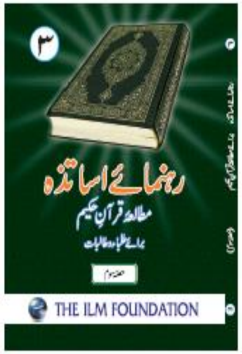

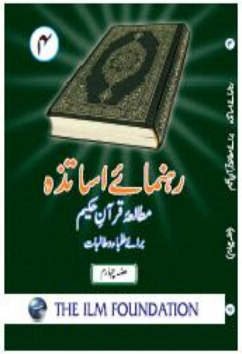

یہ کتاب رضائے الٰہی کی خاطر بلا ہدیہ فراہم کی جاتی ہے۔

تدریسی ہدایات

چند مثالیں:

- اس نصاب کو رٹانا مقصود نہیں بلکہ ذہن نشین کرانا مقصود ہے۔
- بچوں کو اخلاقیات کیسے سکھائیں؟
- انبیاء علیہم السّلام کے قصّوں کو عام فہم انداز میں کہانی کی صورت میں پڑھایا جائے تاکہ بچوں میں دلچسپی پیدا ہو۔
- اساتذہ آیات کی تشریحات رہنمائے اساتذہ میں دیئے گئے نکات تک محدود رکھیں یا پھر معتبر تفاسیر سے رجوع کریں۔ غیر مصدقہ مواد سے پرہیز کریں۔

اسباق کی منصوبہ بندی

اسباق کی منصوبہ بندی (Lesson Planning)			
نمبر شمار	عنوان سبق	تفصیل	صفحہ نمبر
سبق نمبر ۱	سورۃ الفاتحہ	شان نزول اور تعارف اور ترجمہ (۱سے ۷ آیات)	۶
سبق نمبر ۲	سورۃ الفاتحہ	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۸سے ۹تک
سبق نمبر ۳	قصّہ حضرت آدم علیہ السلام	مختصر خلاصہ	۱۰
سبق نمبر ۴	قصّہ حضرت آدم علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ (سورۃ الاعراف ۱۱سے ۱۵)	۱۲
سبق نمبر ۵	قصّہ حضرت آدم علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ (سورۃ الاعراف ۱۶سے ۲۲)	۱۴
سبق نمبر ۶	قصّہ حضرت آدم علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ (سورۃ الاعراف ۲۳سے ۲۷)	۱۶

ماہانہ جائزہ فارم

The ILM Foundation (TIF) دی علم فاؤنڈیشن

Course Coverage Form — نصاب کا جائزہ فارم

Mutalae Quran-e-Hakeem Part-1 — مطالعہ قرآن حکیم۔ حصہ اوّل

School: ________________________ **Address:** ________________ **Branch:** ________ **Date:** _____________

Month: _______

نوٹ: رہنمائے اساتذہ میں دی گئی "Lesson Planning" کے مطابق پڑھائے گئے اسباق کی تعداد نیچے درج کیجئے۔

Chapter Nos.	Chapter	Classes								سبق
		III	IV	V	VI	VII	VIII	IX	X	
	No. of Students									طلباء و طالبات کی تعداد
1	Surah Al-Fatihah									سُوْرَةُ الْفَاتِحَة
2	Story of Prophet Adam-AS									قصہ حضرت آدم علیہ السلام
3	Story of Prophet Nuh-AS									قصہ حضرت نوح علیہ السلام
4	Story of Prophet Hud-AS									قصہ حضرت ہود علیہ السلام
5	Story of Prophet Saleh-AS									قصہ حضرت صالح علیہ السلام
6	Story of Prophet Lut-AS									قصہ حضرت لوط علیہ السلام
7	Story of Prophet Shoaib-AS									قصہ حضرت شعیب علیہ السلام
8	Surah Al-Fil									سُوْرَةُ الْفِيْل
9	Surah Quraysh									سُوْرَةُ قُرَيْش
10	Surah Al-Ma'un									سُوْرَةُ الْمَاعُوْن
11	Surah Al-Kawthar									سُوْرَةُ الْكَوْثَر
12	Surah Al-Kafirun									سُوْرَةُ الْكَافِرُوْن
13	Surah An-Nasr									سُوْرَةُ النَّصْر
14	Surah Lahab									سُوْرَةُ اللَّهَب
15	Surah Al-Ikhlas									سُوْرَةُ الْإِخْلَاص
16	Surah Al-Falaq									سُوْرَةُ الْفَلَق
17	Surah An-Nas									سُوْرَةُ النَّاس

Principal's Signature: _______________ **For Office Use:** _________________

نوٹ: یہ فارم فوٹو کاپی کروا کر پُر کر کے بھیجا جاسکتا ہے۔ شکریہ

طریقہ تدریس برائے اسباق

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

ا۔ فاتحہ کا کیا مطلب ہے؟ ۲۔ اس کی کیا اہمیت ہے؟ ۳۔ سورۃ الفاتحہ کے اور کیا کیا نام ہیں؟ ۴۔ صراطِ مستقیم کیا ہے؟

۵۔ مزید یہ کہ بچوں میں مندرجہ ذیل باتوں کا جذبہ پیدا ہو:

i۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں پر شکر کا۔ ii۔ آخرت کی جواب دہی کے احساس کا۔ iii۔ اللہ ﷻ کی رحمت سے پُر امید رہنے کا۔

iv۔ ہر ضرورت میں اللہ ﷻ کو پکارنے کا۔ v۔ ہدایت کی فکر اور صراط مستقیم پر چلنے کا۔

۶۔ بچوں کو صحیح تصور معلوم ہو جائے:

i۔ حمد ii۔ رب iii۔ عبادت iv۔ ہدایت

ربطِ سورت

سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡن

ربطِ سورت: سورۂ قریش میں قریش کو اللہ ﷻ کی عبادت کی تلقین کی گئی تھی۔ سورۃ الماعون میں بتایا گیا ہے کہ آخرت پر ایمان نہ ہو تو لوگ ناشکری، کفر و شرک اور دوسرے گناہوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

سُوۡرَةُ اللَّهَب

ربطِ سورت: نبی کریم ﷺ کو سورۃ النّصر میں ہر قسم کی کامیابی اور دین کے غالب ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے اور اس سورت میں اللہ ﷻ، دین اسلام اور آپ ﷺ کے دشمنوں کے انجام کا ذکر ہے۔

آیت بہ آیت سوالاً جواباً تشریحی نکات

17	ا۔ ابلیس نے کہا کہ میں آؤں گا اُن کے پاس اُن کے سامنے، پیچھے، دائیں اور بائیں سے، اِس سے کیا مُراد ہے؟	ا۔ ابلیس انسان کا دشمن ہے۔ چنانچہ اس نے عزم کیا کہ وہ ہر ممکن طریقے سے انسان کو بہکانے کی کوشش کرے گا اور ہر حربہ استعمال کرے گا تاکہ انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے راستہ سے ہٹادے۔

2	ا۔ یتیم کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ یتیم کو دھکے دینے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ وہ نابالغ بچے جن کے والد کا انتقال ہو جائے۔ ۲۔ یتیم کو دھکے دینے کے مفہوم میں اس کا مال کھانا، اس کا حق مارنا، اس کو جھٹکنا، اس کی تحقیر و تذلیل کرنا اور اس کو دھکے دے کر اپنے دروازے سے ہٹا دینا، سب شامل ہے۔ مراد یہ ہے کہ یتیموں کے حقوق کا خیال نہ رکھنا۔

شانِ نزول

شانِ نزول: یہ آیت نبی کریم ﷺ پر بحالت سفر نازل ہوئی تو آپ نے بلند آواز سے اس کی تلاوت شروع فرمائی۔ رفقاء سفر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آنحضرت ﷺ کی آواز سن کر جمع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خطاب کر کے زلزلۂ قیامت کے بارے میں اور جہنم کے حوالے سے تفصیلی ذکر فرمایا۔

شانِ نزول: کفار مکہ اصحاب رسول اللہ ﷺ کو روز مرہ ہاتھ اور زبان سے شدید ایذائیں دیتے اور تکالیف پہنچاتے رہتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کفار کے مظالم کی حضور ﷺ کے دربار میں فریادیں کرتے، حضور ﷺ یہ فرمادیا کرتے کہ صبر کرو مجھے ابھی جہاد کا حکم نہیں دیا گیا ہے جب حضور ﷺ نے مدینہ طیبہ کو ہجرت فرمائی تب یہ آیت نازل ہوئی اور یہ وہ پہلی آیت ہے جس میں کفار کے ساتھ جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

عملی پہلو

عملی پہلو: اصحاب الفیل کی چال کو ناکام بنانے میں بتوں یا دیوی دیوتاؤں کا کوئی دخل نہیں تھا بلکہ یہ صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا کرشمہ قدرت تھا جو ان پر عذاب کی صورت میں ظاہر ہوا۔ قریش نے بھی عبد المطلب کے ساتھ خانہ کعبہ کے دروازہ پر جو دعا مانگی تھی وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی سے مانگی تھی نہ کہ بتوں سے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ توحید برحق ہے جس کی دعوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دے رہے ہیں اور بت پرستی بالکل باطل ہے جس میں مشرکین مکہ مبتلا ہیں۔

قرآن و حدیث کے حوالہ جات پر مشتمل نوٹ

2	ا۔ یتیم کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ یتیم کو دھکے دینے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ وہ نابالغ بچے جن کے والد کا انتقال ہو جائے۔ ۲۔ یتیم کو دھکے دینے کے مفہوم میں اس کا مال کھانا، اس کا حق مارنا، اس کو جھٹکنا، اس کی تحقیر و تذلیل کرنا اور اس کو دھکے دے کر اپنے دروازے سے ہٹا دینا، سب شامل ہے۔ مراد یہ ہے کہ یتیموں کے حقوق کا خیال نہ رکھنا۔ **نوٹ:** "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ فرمایا اور ان کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔" (بخاری) **نوٹ:** حدیث مبارکہ ہے کہ "مسلمانوں کے گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہے"۔ (ابن ماجہ)

تاریخی بات

نوٹ: مکہ مکرمہ چٹیل یعنی ویران اور صحرائی میدان تھا۔ زندگی گزارنے کے لیے قریش مکہ کے پاس ذرائع معاش عام طور پر نہیں پائے جاتے تھے۔ تجارتی سفر کے لیے یہ لوگ ملک شام اور یمن جایا کرتے تھے۔

نوٹ: قوم لوط علیہ السلام پر جس علاقے میں عذاب نازل ہوا اسے بحر مردار (Dead Sea) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ دنیا کے موجودہ جغرافیے میں یہ بحر مُردار اسرائیل اور اُردن کی سرحد پر واقع ہے۔ یہ ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ اس کی نمکیات اور کیمیائی اجزاء عام سمندروں سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے قریب ترین سمندر بحیرہ روم ہے جدید محققین نے اسی جگہ پر لوط علیہ السلام کی قوم کی بستیوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس کے کنارے نہ کوئی درخت ہے اور نہ ہی اس میں کوئی جانور زندہ رہ سکتا ہے۔ اہل عرب اسکو بحیرہ لوط (علیہ السلام) بھی کہتے ہیں۔

سائنسی حقائق

نوٹ: میٹھے پانی کی اہمیت:

اگر خلاء سے زمین کی لی گئی تصاویر ہم دیکھیں تو یہ پتہ چلتا ہے کہ ہمارے زمین پر خشکی سے زیادہ پانی موجود ہے یہ ہماری زمین کے تقریباً 70 فیصد حصے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ بات حیرت انگیز اور سمجھ سے بالاتر ہے کہ زمین پر موجود پانی کا ۳ فیصد سے بھی کم میٹھا پانی ہے۔

US. Geological Survey کے مطابق 3 فیصد کے زیادہ تر حصہ تک رسائی ممکن نہیں۔ اس میٹھے پانی کا 68 فیصد سے بھی اوپر برف کی تہہ (Icecaps) اور گلیشیئرز (Glaciers) پر مشتمل ہے اور 30 فیصد سے اوپر زیر زمین پانی پر مشتمل ہے۔ صرف میٹھے پانی 0.3 فیصد حصہ جھیلوں دریاؤں اور دلدل پر مشتمل ہے۔ زمین پر مشتمل تمام پانی کا 99 فیصد حصہ انسانوں اور دوسرے جانداروں کے لئے نا قابل استعمال ہے۔ یہ بات حیران کن ہے کہ پانی جس پر تمام انسانوں اور خصوصاً آب جانداروں کی زندگی منحصر ہے وہ حقیقت میں بہت قلیل ہے۔ اس ہلا دینے والی حقیقت کو جاننے کہ بعد ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہمیں پانی کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ اس کے لئے پہلا قدم ہماری اپنی تربیت اور آنے والی نسلوں کی تربیت ہے۔

URL: http://education.nationalgeographic.com/education/ media/ earths-fresh-water/?ar_a=1

مفید لنکس (Links)

۲۔مدائن صالح علیہ السلام کے کھنڈرات کی تصاویر تلاش کرکے ایک چارٹ پر لگائیں۔مدائن صالح علیہ السلام ویڈیو بھی دکھائی جاسکتی ہے۔

(http://playit.pk/watch?v=Byaq9PNIz7s)

۳۔ کشتی نوح علیہ السلام کی ریسرچ ویڈیو دکھائیں۔(یہ ویڈیو اس لنک سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے (http://playit.pk/watch?v=jyi4xS0AIzY

عملی سرگرمی

سورۃ الماعون کی مزید سرگرمیاں:

- ✓ ایک دن کھانے پینے کی اشیاء کا سب بچوں میں باہمی تبادلہ (Sharing) کرنے کا عملی مظاہرہ کرائیں۔
- ✓ بچوں کے ایک دوسرے کی مدد کرنے کے مختلف طریقے سکھائیں۔ مثلاً جیب خرچ سے، ہوم ورک کرانے میں، پڑھائی اور سفر وغیرہ میں۔

مشقوں کے جوابات

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ : خالی جگہ پُر کریں:

(۱) آخرت کے انکار کی وجہ سے انسان کے ______ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔(کردار)

(۲) آخرت پر ایمان انسان کو ______ پر آمادہ کرتا ہے۔(نیکی)

(۳) نمازوں سے غافل رہنے والوں کے لئے ______ ہے۔(ہلاکت)

(۴) ہمیں اللہ ﷻ کی دی ہوئی ______ میں دوسروں کو بھی شریک کرنا چاہیئے۔(نعمتوں)

(۵) دکھاوا کرنے سے نیکی ______ ہو جاتی ہے۔(ضائع)

سوال ۲ : درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیئے:

۱۔ اس سورت میں کن لوگوں کا بُرا کردار بیان کیا گیا ہے؟

اس سورت میں آخرت کا انکار کرنے والوں کا بُرا کردار بیان کیا گیا ہے۔

طلبہ کے لئے اہم ہدایات

تمام طلباء وطالبات اس نصاب کے مطالعہ کے دوران درج ذیل باتوں کو خاص طور پر ذہن نشین رکھیں۔

۱۔ مطالعۂ قرآنِ حکیم کی کتاب کے ادب اور حفاظت کا بھرپور انتظام کریں اور اس کی جلد بندی بھی کروائیں یہ خیال کرتے ہوئے کہ آپ آئندہ بھی اس سے استفادہ کرتے رہیں گے۔

۲۔ مطالعۂ قرآنِ حکیم میں پیش کیے گئے ترجمہ کا انتخاب بہت سے علماء کرام اور بزرگانِ دین کے معروف تراجم سے کیا گیا ہے۔اس حوالہ سے ان معزز شخصیات کی عظیم جدوجہد اور بے لوث خدمات کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے اور انہیں اپنا محسن سمجھنا چاہیئے اور ان حضرات کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہیئے جنھوں نے اس نصاب کو خوب سے خوب تر بنانے کے لئے محض اخلاص کی بنیاد پر یہ کام کیا۔

۳۔ اس نصاب میں قرآنِ حکیم کے ترجمہ اور اس کی بنیادی تعلیمات سے آگاہی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔دینی مسائل اور قرآنِ حکیم کے احکامات کی تفصیل جاننے کے لئے علماء کرام سے رجوع کرنا چاہیئے۔

۴۔ اس نصاب کا ایک اہم مقصد قرآنِ حکیم کے بنیادی پیغام اور ہدایات سے طلبہ کو واقف کرانا ہے۔البتہ اس مطالعہ کے نتیجہ میں اپنے آپ کو اس قابل سمجھنا کہ ہم خود قرآنِ حکیم سے مسائل اور احکامات اخذ کرسکتے ہیں اور ہمیں اہل علم سے کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں، ہرگز صحیح نہیں ہے۔

۵۔ قرآن حکیم کے مطالعہ کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ اور سیرت النبی ﷺ کا مطالعہ بھی بہت ضروری ہے کیونکہ قرآنی احکامات اور تعلیمات کی وضاحت آپ ﷺ نے اپنے قول اور عمل کے ذریعہ فرمائی۔گویا قرآنِ حکیم کی عملی وضاحت آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے میسر آئے گی۔اس سلسلہ میں اپنے اساتذہ کرام اور اہل علم سے رہنمائی لیتے رہیں۔

قرآن حکیم ۔۔۔ تلاوت، تجوید، فہم قرآن کی اہمیت

قرآنِ حکیم اللہ ﷻ کی وہ عظیم اور آخری کتاب ہے جو انسانوں کی ہدایت کے لئے اللہ ﷻ نے لوح محفوظ سے اپنے آخری رسول حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ پر وحی کی صورت میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام کے ذریعہ ۲۳ سال کے عرصہ میں نازل فرمائی۔

تلاوتِ قرآن کی اہمیت وفضیلت

قرآنِ حکیم کی تلاوت ایک بڑی عبادت ہونے کے ساتھ ساتھ ایمان کو تروتازہ رکھنے کا بھی موثر ترین ذریعہ ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے قرآنِ حکیم کی تلاوت پر بہت اجر وثواب اور فضیلت کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ ﷺ کی احادیث مبارکہ کی روشنی میں چند فضائل یہ ہیں:

فرمانِ نبوی ﷺ: ۱۔ جس شخص نے اللہ ﷻ کی کتاب (قرآنِ حکیم) میں سے ایک حرف بھی پڑھا اس کے بدلہ اُسے ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔ (جامع ترمذی)

۲۔ جو قرآن کا ماہر ہو وہ معزز ترین فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔ جو شخص (کسی معذوری کی وجہ سے) قرآن کو اٹک کر پڑھتا ہے اور اس میں مشقت اُٹھاتا ہے تو اس کا اجر دوگنا ہو گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

قرآنِ حکیم کے بارے میں بنیادی معلومات

کل آیات	کل سورتیں	کل منزلیں	کل رکوع	کل پارے
۶۲۳۶	۱۱۴	۷	۵۵۸	۳۰

تجوید کی تعریف اور اہمیت

تجوید وہ علم ہے جس سے قرآنِ حکیم کے ہر حرف کو اس کے صحیح مخارج وصفات کے ساتھ ادا کرنے آیتوں اور مناسب جگہ وقف کرنے کا طریقہ آسکے۔ تجوید کا حکم یہ ہے کہ اس کا اتنا علم سیکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے جس سے تلاوت کے دوران غلطیوں سے بچا جاسکے تاکہ انسان گناہ گار ہونے سے بچ سکے۔ یہی وجہ ہے کہ تجوید کا علم سیکھنے سے تلاوت کے دوران غلطیوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

قرآنِ حکیم اور حدیث شریف میں بھی تجوید کے ساتھ تلاوتِ قرآن کا حکم دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے "اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان کے ساتھ) پڑھا کرو" (سورۃ المزمل ۷۳، آیت:۴) یعنی ہر ہر حرف صاف صاف اور صحیح ادا ہو۔ حضور ﷺ اپنی تلاوت میں اسی بات کا خیال فرماتے تھے۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے بعض لوگوں نے رات کی نماز میں آپ ﷺ کی تلاوتِ قرآن کی کیفیت معلوم کی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ تلاوت اس طرح فرماتے تھے کہ ہر ہر حرف واضح ادا ہوتا تھا۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

فرمانِ نبوی ﷺ: "قیامت کے دن حافظِ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجات پر چڑھتا جا، اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، لہٰذا تیرا مقام اس آخری آیت پر ہوگا جسے تو پڑھے گا۔" (سنن ابی داؤد، جامع ترمذی)

قرآنِ حکیم کی تلاوت کرتے وقت انسان بعض اوقات ایسی غلطی کر دیتا ہے جس سے معنیٰ بدل جاتے ہیں یا قرآنِ حکیم کو پڑھنے کی خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔ تجوید کی اصطلاح میں غلطی کو "لحن" کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں "لحن جلی" اور "لحن خفی" ہیں۔

فہم قرآن کی اہمیت

جس طرح تجوید کے ساتھ قرآنِ حکیم کی تلاوت ضروری ہے اس طرح قرآنِ حکیم سے ہدایت حاصل کرنے کے لئے اس کو سمجھنے کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے تاکہ معلوم ہو کہ اللہ ﷻ ہم سے کیا چاہتا ہے، ہمیں زندگی گزارنے کے لئے کیا ہدایات عطا کی گئی ہیں تاکہ ہم ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

قرآنِ حکیم میں ایک جگہ ارشاد ہے "یہ کتاب جو ہم نے آپ (ﷺ) پر نازل کی بہت برکت والی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔" (سورۃ ص ۳۸، آیت:۲۹)

فرمانِ نبوی ﷺ: اے قرآن والو! قرآن کو تکیہ اور سہارا نہ بناؤ بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اس کی تلاوت کیا کرو جیسا اس کا حق ہے، اور اس کو پھیلاؤ، اور اس کو دلچسپی سے، خوش آوازی سے پڑھا کرو، اور اس میں غور کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ، اور اس کا جلد اجر لینے کی فکر نہ کرو۔ بے شک (اللہ ﷻ کی طرف سے) اس کا اجر و ثواب (اپنے وقت پر ملنے والا) ہے۔ (بیہقی)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "قرآنِ حکیم کا تدبر یہ نہیں کہ اس کے حروف تو حفظ کر لیے جائیں اور اس کی ہدایت کو چھوڑ دیا جائے (جس کا نتیجہ یہ ہو کہ) ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے پورا قرآنِ حکیم پڑھ لیا لیکن اس کے اخلاق اور اعمال پر اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا۔" (تفسیر ابن کثیر)

معلوم ہوا کہ اس کتابِ عظیم کو نازل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس میں غور و فکر کیا جائے، اس کے مضامین سے آگاہی حاصل کی جائے اور اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

تلاوت اور ترجمۂ قرآن کے چند آداب

۱۔ پاک صاف اور باوضو ہو کر قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنی چاہیے۔

۲۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہِ) پڑھنی چاہیے۔

۳۔ تجوید کے ساتھ تلاوت کی کوشش کرنی چاہیے۔

۴۔ تلاوت کرتے ہوئے رب العالمین اور اس کے کلام کی عظمت بھی دل میں موجود ہونی چاہیے۔

۵۔ تلاوت آہستہ اور بلند آواز سے کی جا سکتی ہے۔ البتہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بلند آواز تلاوت سے کسی کے کام یا آرام میں خلل نہ ہو۔

۶۔ سجدۂ تلاوت والی آیت پر سجدہ ادا کرنا چاہیے۔

۷۔ جب کوئی دوسرا تلاوت کر رہا ہو تو اسے خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

۸۔ ترجمہ اور تشریحات کے مطالعہ کے وقت خوب غور و فکر کرنا چاہیے تا کہ آیات کا مفہوم اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

۹۔ اللہ ﷻ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر احکامِ دین سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نیت سے قرآنِ حکیم کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے۔

۱۰۔ اللہ ﷻ اور رسول اللہ ﷺ کی عظمت و رفعت اور جنت و خوشخبری والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اظہارِ خوشی اور شکر کے ساتھ اللہ ﷻ سے جنت کی دعا مانگنی چاہیے۔

۱۱۔ اللہ ﷻ کے غضب، جہنم اور اس کے عذاب والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اللہ ﷻ کا خوف رکھتے ہوئے جہنم کے عذاب سے نجات کی دعا مانگنی چاہیے۔

۱۲۔ تلاوت کے آخر میں اپنی، اپنے والدین، اساتذہ، مرحومین اور پوری امت مسلمہ کی سلامتی، بھلائی اور مغفرت کے لیے دعا مانگنی چاہیے۔

Execution, Monitoring & Evaluation

Few Course Execution Matters

- Recommended to start the Course from grade 3
- Federal and KPK Schools start from grade 6
- 1.5 to 2 hours required per week
- Awareness and Training sessions
- Master trainers training sessions
- License agreement for printing of books

Few Course Execution Matters

- Existing Islamiat Teachers can teach
- Teacher’s Guide and Videos for Teachers
- Few Islamiat topics will need to be taught
- Pilot program
- Monitoring and Evaluation

Resource Material for Teachers

- Teachers' Guidelines (Transcript & Video)
- Frequently Asked Questions-FAQs (Transcript & Video)
- Video of Demo Class
- Teachers' Guide for each part
- Model papers
- Training Workshops

DVD

مطالعۂ قرآنِ حکیم
برائے طلباء و طالبات
تعارف
سوالات (FAQs)
تدریسی ہدایات
درسی کتب
رہنمائے اساتذہ
ماڈل پیپرز
فارمز
ویڈیوز
تاثرات
دی علم فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات
THE ILM FOUNDATION
3/63, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan).
Phone : (92-21) 3430 4450-51, Web: www.tif.edu.pk
Email: info@tif.edu.pk, tif1430@gmail.com
علم
/tif.quranproject
/tifquranproject
tif.quranproject
/channels/745472

Monitoring & Evaluation (M&E)

- Follow-up Calls
- School Visits
- Feedback Forms
- Course Coverage Forms
- Examinations
- Quiz Programs

Feedback Form-Principals

مطالعۂ قرآنِ حکیم (حصہ اوّل) کا جائزہ فارم

برائے محترم پرنسپل صاحب / صاحبہ

نام: ____________ اسکول: ____________ تاریخ: ____________

سوال	جی ہاں	کچھ کچھ	جی نہیں	معلوم نہیں
۱۔ کیا اساتذہ اس نصاب کے "رہنمائے اساتذہ" کا مطالعہ کرتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۲۔ کیا اساتذہ اس نصاب کی DVD سے استفادہ کرتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۳۔ کیا یہ نصاب طلباء و طالبات کی ذہنی سطح کے مطابق ہے؟	☐	☐	☐	☐
۴۔ کیا یہ نصاب طلباء و طالبات کی قرآن فہمی میں مددگار ثابت ہو رہا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۵۔ کیا یہ نصاب طلباء و طالبات کی کردار سازی میں معاون ثابت ہو رہا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۶۔ کیا آپ آئندہ بھی علم فاؤنڈیشن کو نصاب کی تکمیل کا جائزہ فارم بذریعہ فون / ای میل / Whatsapp فراہم کر سکیں گے؟	☐	☐	☐	☐
۷۔ کیا اساتذہ کرام کو اس نصاب کی تدریس میں کوئی دشواری پیش آئی؟	☐	☐	☐	☐
۸۔ کیا آپ نصاب کی تدریس اور تکمیل کے حوالے سے اساتذہ کی نگرانی اور ان سے مشاورت و جائزہ کا اہتمام کرتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۹۔ کیا آپ نے اس نصاب کا تعارف کسی اور سے بھی کروایا؟	☐	☐	☐	☐
۱۰۔ کیا اس نصاب کے حوالے سے والدین دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۱۱۔ کیا آپ کو بھی علم فاؤنڈیشن کا تعاون حاصل رہتا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۱۲۔ کیا اس کتاب کو طلباء و طالبات اس طرح سنبھال کر رکھتے ہیں کہ آئندہ استعمال ہو سکے؟	☐	☐	☐	☐
۱۳۔ کیا آپ اس کتاب کی طباعت کے معیار سے مطمئن ہیں؟	☐	☐	☐	☐

۱۴۔ اس خدمتِ قرآنی کے کن کن امور میں آپ رضاکارانہ طور پر تعاون کا اہتمام کر سکتے ہیں:

تعلیمی اداروں میں تعارف کرانا ☐ صاحب اثر افراد کو متعارف کرانا ☐ تربیت اساتذہ ☐

پروگراموں کے لئے جگہ کی دستیابی ☐ رضاکاروں کی فراہمی ☐ تحقیقی کام ☐

حکومتی ذمہ داران سے رابطہ ☐ شعبہ تعلیم سے وابستہ افراد سے رابطہ ☐ اشاعت کتب کے مالی تعاون کے لئے اصحاب خیر سے رابطہ ☐

نوٹ: الحمدللہ مطالعۂ قرآن حکیم سے مستفید ہونے والے طلباء و طالبات کی تعداد ہزاروں سے بڑھ کر لاکھوں تک پہنچ چکی ہے جن کے لئے کتب کی اشاعت پر مالی وسائل لاکھوں سے بڑھ کر کروڑوں روپوں تک پہنچ چکے ہیں۔

۱۵۔ اس کارِ خیر کے تسلسل کو جاری رکھنے کے لئے کیا اس کتاب کا کچھ ہدیہ مقرر کرنا مناسب ہوگا؟ جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۶۔ اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کتاب کا اوسطاً کتنا ہدیہ (روپوں میں) مقرر کرنا مناسب ہوگا؟ ۱۵۰ ☐ ۲۰۰ ☐ ۲۵۰ ☐

دستخط: ____________ اسکول / ادارہ کی مہر: ____________

Feedback Form-Parents

مطالعۂ قرآنِ حکیم (حصہ اوّل) کا جائزہ فارم

برائے محترم والدین / سرپرست

نام طالب علم/طالبہ:-------------------------------- اسکول:-- رشتہ:-----------

سوال	جی ہاں	کچھ کچھ	جی نہیں	معلوم نہیں
۱۔ کیا یہ کتاب قرآنِ حکیم کو سمجھنے میں مددگار ہے؟	☐	☐	☐	☐
۲۔ کیا یہ کتاب آپ کے بچوں کی اخلاقی تربیت میں معاون ثابت ہو رہی ہے؟	☐	☐	☐	☐
۳۔ کیا آپ کے بچے اس کتاب کے مطالعہ میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۴۔ کیا یہ کتاب آپ کے بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے؟	☐	☐	☐	☐
۵۔ کیا آپ اس کتاب کے مطالعہ اور سرگرمیوں کے حل کرنے میں اپنے بچوں کی مدد کرتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۶۔ کیا یہ نصاب آپ کے بچوں پر اضافی بوجھ کا باعث بن رہا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۷۔ کیا آپ اسکول میں اس کتاب کی تدریس سے مطمئن ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۸۔ کیا اس کتاب کو طلبہ و طالبات اس طرح سنبھال کر رکھتے ہیں کہ آئندہ استعمال ہو سکے؟	☐	☐	☐	☐
۹۔ کیا آپ اس کتاب کی طباعت کے معیار سے مطمئن ہیں؟	☐	☐	☐	☐

۱۰۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ نے اپنے بچوں میں کیا کیا تبدیلیاں محسوس کیں؟

اخلاق میں بہتری ☐	دین پر عمل کی کوشش ☐	ترجمہ و تفسیر کے مطالعہ کا شوق ☐	بری باتوں سے بچنا ☐
تلاوت کا اہتمام ☐	تقویٰ اور پرہیزگاری کی کوشش ☐	دینی معلومات میں اضافہ ☐	زبان کا محتاط استعمال ☐
نمازوں کا اہتمام ☐	فضول کاموں سے بچنا ☐	انبیاء کرام علیہم السلام سے محبت ☐	والدین کی خدمت ☐
سکون و برکت ☐	نیک کاموں کی طرف رغبت ☐	وقت ضائع کرنے سے بچنا ☐	

نام:------------------------------ دستخط:-------------------------- تاریخ:---------------------------

Feedback Form-Teachers

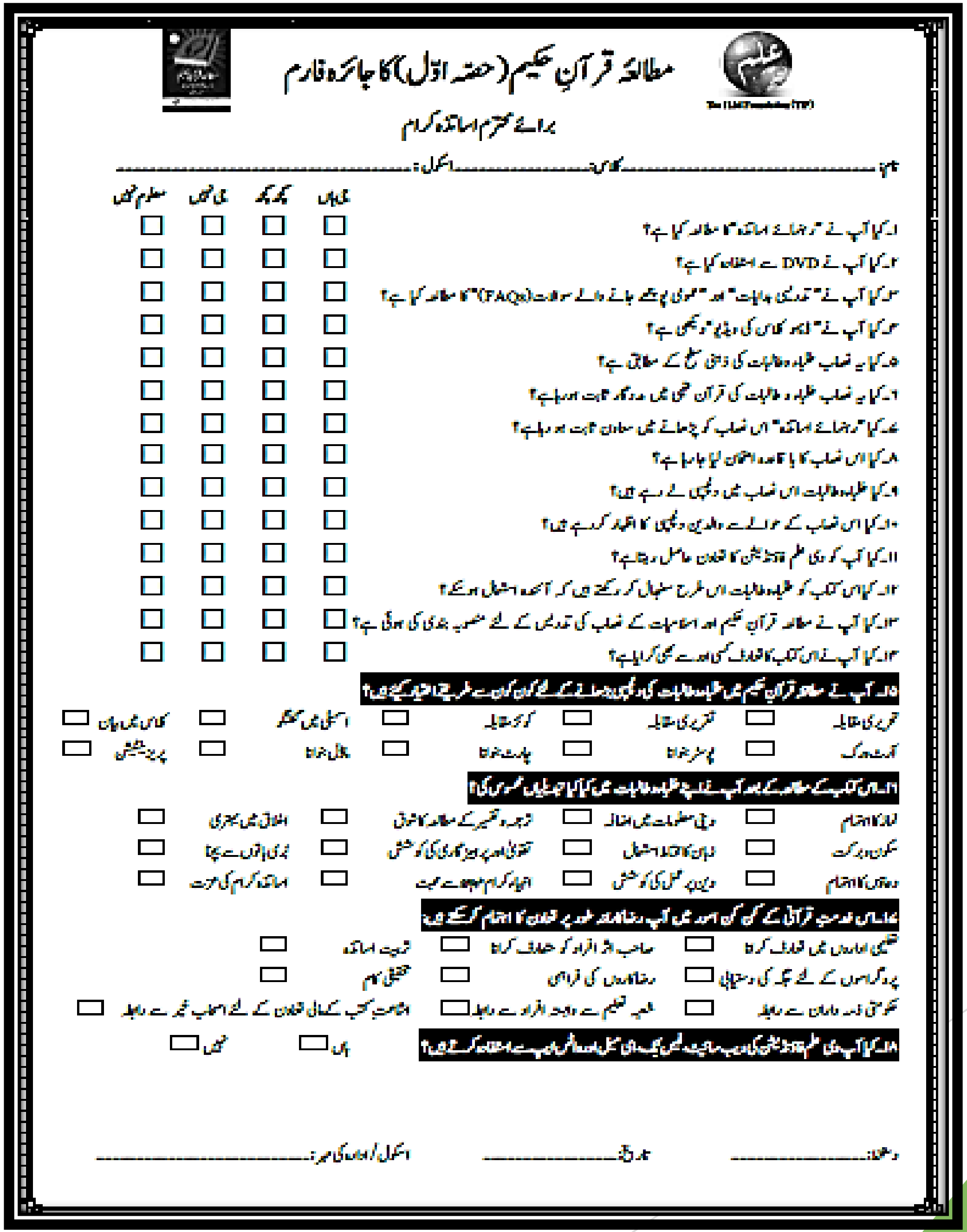

مطالعۂ قرآنِ حکیم (حصہ اوّل) کا جائزہ فارم

The ILM Foundation (TIF)

برائے محترم اساتذہ کرام

نام: ____________ کلاس: ____________ اسکول: ____________

سوال	جی ہاں	کچھ کچھ	جی نہیں	معلوم نہیں
۱۔ کیا آپ نے "رہنمائے اساتذہ" کا مطالعہ کیا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۲۔ کیا آپ نے DVD سے استفادہ کیا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۳۔ کیا آپ نے "تدریسی ہدایات" اور "عموماً پوچھے جانے والے سوالات (FAQs)" کا مطالعہ کیا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۴۔ کیا آپ نے "ماڈل کلاس کی ویڈیو" دیکھی ہے؟	☐	☐	☐	☐
۵۔ کیا یہ نصاب طلباء و طالبات کی ذہنی سطح کے مطابق ہے؟	☐	☐	☐	☐
۶۔ کیا یہ نصاب طلباء و طالبات کی قرآن فہمی میں مددگار ثابت ہو رہا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۷۔ کیا "رہنمائے اساتذہ" اس نصاب کو پڑھانے میں معاون ثابت ہو رہا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۸۔ کیا اس نصاب کا باقاعدہ امتحان لیا جا رہا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۹۔ کیا طلباء و طالبات اس نصاب میں دلچسپی لے رہے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۱۰۔ کیا اس نصاب کے حوالے سے والدین دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۱۱۔ کیا آپ کو دی علم فاؤنڈیشن کا تعاون حاصل رہتا ہے؟	☐	☐	☐	☐
۱۲۔ کیا اس کتاب کو طلباء و طالبات اس طرح سنبھال کر رکھتے ہیں کہ آئندہ استعمال ہو سکے؟	☐	☐	☐	☐
۱۳۔ کیا آپ نے مطالعہ قرآنِ حکیم اور اسلامیات کے نصاب کی تدریس کے لیے منصوبہ بندی کی ہوئی ہے؟	☐	☐	☐	☐
۱۴۔ کیا آپ نے اس کتاب کا تعارف کسی اور سے بھی کروایا ہے؟	☐	☐	☐	☐

۱۵۔ آپ نے مطالعہ قرآنِ حکیم میں طلباء و طالبات کی دلچسپی بڑھانے کے لیے کون کون سے طریقے اختیار کیے ہیں؟

تقریری مقابلہ ☐ تحریری مقابلہ ☐ کوئز مقابلہ ☐ اسمبلی میں گفتگو ☐ کلاس میں بیان ☐

آرٹ ورک ☐ پوسٹر بنوانا ☐ چارٹ بنوانا ☐ ماڈل بنوانا ☐ پریزینٹیشن ☐

۱۶۔ اس کتاب کے مطالعے کے بعد آپ نے اپنے طلباء و طالبات میں کیا کیا تبدیلیاں محسوس کیں؟

نماز کا اہتمام ☐ دینی معلومات میں اضافہ ☐ ترجمہ و تفسیر کے مطالعہ کا شوق ☐ اخلاق میں بہتری ☐

سکون و برکت ☐ زبان کا اچھا استعمال ☐ تقویٰ اور پرہیزگاری کی کوشش ☐ بری باتوں سے بچنا ☐

دعاؤں کا اہتمام ☐ دین پر عمل کی کوشش ☐ انبیاء کرام علیہم السلام سے محبت ☐ اساتذہ کرام کی عزت ☐

۱۷۔ اس خدمتِ قرآنی کے کن کن امور میں آپ رضاکارانہ طور پر تعاون کا اہتمام کر سکتے ہیں؟

تعلیمی اداروں میں تعارف کرانا ☐ صاحبِ اثر افراد کو متعارف کرانا ☐ تربیتِ اساتذہ ☐

پروگراموں کے لیے جگہ کی دستیابی ☐ رضاکاروں کی فراہمی ☐ تحقیقی کام ☐

حکومتی ذمہ داران سے رابطہ ☐ شعبہ تعلیم سے وابستہ افراد سے رابطہ ☐ اشاعتِ کتب کے مالی تعاون کے لیے اصحابِ خیر سے رابطہ ☐

۱۸۔ کیا آپ دی علم فاؤنڈیشن کی ویب سائٹ [illegible] سے استفادہ کرتے ہیں؟

ہاں ☐ نہیں ☐

دستخط: ____________ تاریخ: ____________ اسکول / ادارہ کی مہر: ____________

Feedback Form-Students

مطالعۂ قرآنِ حکیم (حصہ اوّل) کا جائزہ فارم

برائے طلباء و طالبات

نام:.................... کلاس:.................... اسکول:.................... تاریخ:....................

۱۔ سورۃ [illegible] کس سورت کو کہتے ہیں؟ ....
۲۔ شیطان کا اصل نام کیا ہے؟ ....
۳۔ "قوم ارم" سے کیا مراد ہے؟ ....
۴۔ کس رسول ﷺ کو اونٹنی کا معجزہ دیا گیا؟ ....
۵۔ "ذوالنون" کس نبی ﷺ کا لقب ہے؟ ....
۶۔ کون سی قوم ناپ تول میں کمی کرتی تھی؟ ....
۷۔ رسول اللہ ﷺ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ ....
۸۔ کن سورتوں کو "معوذتین" کہا جاتا ہے؟ ....
۹۔ خانہ کعبہ پر حملہ کرنے والوں کا انجام کس سورت میں بیان کیا گیا ہے؟ ....
۱۰۔ روزِ قیامت کو جھٹلانے والوں کا ذکر آخری سورتوں میں سے کس سورت میں کیا گیا ہے؟ ....
۱۱۔ آپ ﷺ کے دشمنوں کے بے نام و نشان ہونے کا ذکر کس سورت میں کیا گیا ہے؟ ....
۱۲۔ فتح مکہ کے بعد لوگوں کی ایک بڑی جماعت اسلام میں داخل ہو گی یہ خوشخبری کس سورت میں دی گئی ہے؟ ....
۱۳۔ کس سورت کو نبی کریم ﷺ نے ایک تہائی قرآن قرار دیا ہے؟ ....

نمبر شمار	سوال	جی ہاں	جی نہیں
۱۔	کیا ہم غلطی ہو جانے پر توبہ کرتے ہیں؟		
۲۔	کیا ہم والدین اور اساتذہ کا کہنا مانتے ہیں؟		
۳۔	کیا ہم جھوٹ سے بچتے ہیں؟		
۴۔	کیا ہم اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں؟		
۵۔	کیا ہم کسی کے مذاق اڑانے کی وجہ سے اچھے کام چھوڑ دیتے ہیں؟		
۶۔	کیا ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں؟		
۷۔	کیا ہم اپنی چیزیں دوسروں کو استعمال کرنے کے لئے دیتے ہیں؟		
۸۔	کیا ہم نماز پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں؟		
۹۔	کیا ہم دوسروں کے کام آتے ہیں؟		
۱۰۔	کیا ہم دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں؟		

	جی ہاں	کچھ کچھ	جی نہیں	معلوم نہیں
۱۔ کیا یہ کتاب قرآنِ حکیم کو سمجھنے کے لئے مددگار ہے؟	☐	☐	☐	☐
۲۔ کیا آپ اس کتاب کی حفاظت کے لئے جلد بندی (Binding) کرواتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۳۔ کیا آپ نے اس کتاب میں دی گئی سورتیں ترجمہ کے ساتھ یاد کی ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۴۔ کیا آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے قصے زبانی اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں کو سناتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۵۔ کیا آپ کے والدین / سرپرست آپ کو گھریلو سرگرمیاں حل کرانے میں مدد کرتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۶۔ کیا اس کتاب میں دی گئی مشقیں اور گھریلو سرگرمیاں دلچسپ ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۷۔ کیا اس کتاب کو پڑھنے میں کوئی مشکل پیش آئی؟	☐	☐	☐	☐
۸۔ کیا اساتذہ کرام "اہم نکات" والے سادہ صفحہ پر کوئی کام کرواتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐
۹۔ کیا اساتذہ کرام آیات کی تشریح اور علم و عمل کی باتیں وغیرہ وضاحت کے ساتھ سمجھاتے ہیں؟	☐	☐	☐	☐

Honours & Accreditations

Honours

By the Grace of Allah سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى, *Ulema* of all schools of thoughts, Educationists and renowned educational institutions have appreciated the course.

Council of Islamic Ideology & Ministry of Federal Education both have appreciated this course.

Mufti Taqi Usmani Sahib

MUFTI MUHAMMAD TAQI USMANI
Chairman Shariah Council, AAOIFI, Bahrain
Member International Islamic Fiqh Academy, Jeddah
Vice President Jamia Darul-Uloom Karachi - Pakistan

المفتي محمد تقي العثماني
رئيس المجلس الشرعي البحرين
وعضو مجمع الفقه الإسلامي الدولي
ونائب رئيس جامعة دار العلوم كراتشي ۔ باكستان

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيّد المرسلين وعلى آله وأصحابه أجمعين وعلى كل من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين،

أما بعد،

بندے کو "مطالعۂ قرآن حکیم" کے نام سے پانچ اجزاء پر مشتمل ایک کتاب برائے ملاحظہ دی گئی۔ اس کتاب کا مقصد اسکول کے بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم سے مناسبت پیدا کرنا اور اس کی بنیادی تعلیمات اور واقعات آسان زبان اور اسلوب میں پیش کرنا ہے، بندہ پوری کتاب کا مطالعہ تو نہیں کر سکا، لیکن کتاب کی ورق گردانی سے اندازہ ہوا کہ بحیثیت مجموعی یہ کتاب اس مقصد میں کامیاب ہے، اور بچوں کی ذہنی سطح کو سامنے رکھتے ہوئے انہیں مفید معلومات آسانی کے ساتھ فراہم کرتی ہے۔ بہت سی چیزوں کی وضاحت کیلئے تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں، لیکن اس میں اس بات کی رعایت کرنی چاہئے کہ جانداروں کی تصویر بنانا اور رکھنا شرعاً درست نہیں، اس لئے اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

کتاب کے ساتھ "رہنمائے اساتذہ" کے عنوان سے تین جلدیں بھی موجود ہیں جن میں اساتذۂ کرام کو رہنمائی فراہم کی گئی ہے کہ وہ یہ کتاب کس طرح پڑھائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو بچوں کیلئے نافع بنائے۔

بندہ محمد تقی عثمانی

Jamia Darul-Uloom Karachi
Korangi Industrial Area,
Karachi - Pakistan, Post Code : 75180
Phone: (92) (21) 35123100, Fax : (92) (21) 35123233

جامعة دار العلوم كراتشي
كورنجي انڈسٹريل ايريا، الرمز البريدي ٧٥١٨٠
كراتشي ـ باكستان
هاتف : ٣٥١٢٣١٠٠ (٢١) (٩٢) فاكس: ٣٥١٢٣٢٣٣ (٢١) (٩٢)

Mufti Muneeb-ur-Rahman Sahib

مفتی منیب الرحمٰن

صدر تنظیم المدارس اہلِ سنت پاکستان — مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی

Mufti Munib-ur-Rehman

President Tanzeem-ul-Madaris Ahle Sunnat Pakistan
Principal Darul Ullome Naeemia Karachi

حوالہ نمبر ________ تاریخ ________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

العلم فاؤنڈیشن نے ابتدائی وثانوی درجات کے طلبہ اور طالبات کے لئے ''مطالعۂ قرآنِ حکیم'' کے نام سے نصابی کتابیں ترتیب دی ہیں۔ ماشاء اللہ نہایت ہی اعلیٰ معیار پر اِن کی کتابت وطباعت ہوئی۔ کاغذ، ٹائٹل کور اور جلد بندی ہر چیز معیاری ہے۔ پھر ان میں ایک سے زیادہ پرکشش رنگ استعمال کر کے اِن کے صُوری حسن کو دوبالا کر دیا ہے۔ موقع کے مناسبت سے فہمِ دین وقرآن کو آسان بنانے کے لئے نقشے بھی بنائے گئے ہیں۔ اَسباق کے آخر میں ''علم وعمل کی باتیں'' کے عنوان سے سبق آموز نِکات کی بھی نشاندہی کر دی گئی ہے تاکہ اساتذہ کو تفہیم میں آسانی ہو۔ اساتذۂ کرام کے لئے رہنما خطوط (Guide Lines) بھی دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح استاذ کے لئے سبق کی منصوبہ بندی (Lesson Plan) کی رہنمائی کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ طلبہ کی عملی رہنمائی کے لئے ''گھریلو سرگرمی'' کے عنوان سے مشقیں بھی دے دی گئی ہیں۔

ان کتابوں میں منتخب انبیاءِ کرام کی سوانح کو دل نشین اور سہل انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اسی طرح قرآنِ مجید کی منتخب آیات اور سورتوں کا تَحتَ اللَّفظ ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے اور رنگوں کے ذریعے یہ رہنمائی بھی کر دی گئی ہے کہ مختلف کلماتِ قرآنی کا ترجمہ کیا ہے۔

یہ عمر کا وہ دور ہوتا ہے جب طلبہ بتدریج شعور وآگہی کی منزلیں طے کر رہے ہوتے ہیں اور اُن کے ذہنی رُجحانات (Mind Sets) تشکیل پا رہے ہوتے ہیں۔ طلبہ میں اصلاحِ نفس (Self Reform) اور احتسابِ ذات (Self Accountability) کا شعور پیدا کرنے کے لئے ''ہم نے کیا سمجھا؟'' کے عنوان سے خود اپنا جائزہ لینے کے لئے تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

بحیثیتِ مجموعی یہ ایک قابلِ قدر اور قابلِ تحسین کاوش ہے۔ یہ سارا سلسلہ ادارے کے مُؤسِّسِین کے اخلاص اور دینی جذبے کا مظہر ہے۔ بلاشبہ اس پر کافی مالی وسائل اور فکری کاوشیں صرف ہوئی ہیں اور اس کا صلہ اجرِ آخرت ہی کی صورت میں مل سکتا ہے۔ اَکْمَلُ وَاَتَمّ ذات صرف رب تبارک وتعالیٰ کی ہے۔ اپنی انتہائی عَمَلِی اور فکری اِستعداد کو صَرف کرنے کے باوجود بندوں کے ہر کام میں ہمیشہ بہتری کی گنجائش رہتی ہے، بے عیب ذات صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ہے اور خلوصِ نیت کا اجر بھی اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس کاوش کو ماجور فرمائے، اِس کے فیض کو دوام اور قبولِ عام نصیب فرمائے۔

21، مارچ 2012ء

العبد المفتقر الی اللہ

منیب الرحمٰن

پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن

چیرمین مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان

Darul Uloom Naeemia
Block 15 Fedral B Area, Karachi

Ph: 92:21-6314508 Fax: 92-21-637688
muftinaeemia@yahoo.com

دارالعلوم نعیمیہ بلاک 15 فیڈرل بی ایریا کراچی

Dr. Mohsin Naqvi Sahib

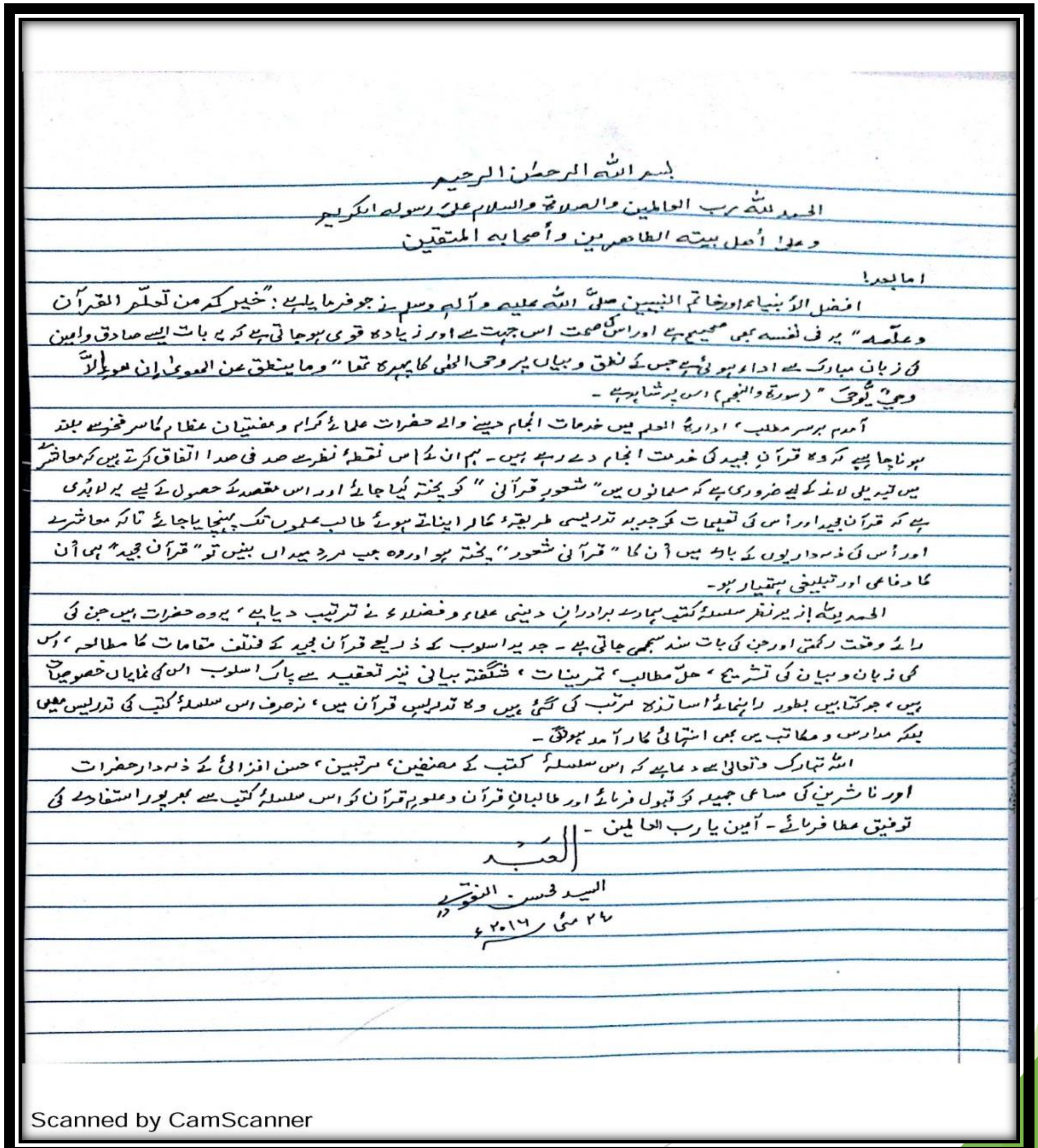

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ أهل بيته الطاهرين وأصحابه المتقين

اما بعد!

افضل الانبیاء اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا ہے: "خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ" یہ فی نفسہ بھی صحیح ہے اور اس کی صحت اس جہت سے اور زیادہ قوی ہو جاتی ہے کہ یہ بات ایسے صادق وامین کی زبان مبارک سے ادا ہوئی ہے جس کے نطق وبیان پر وحی الٰہی کا پہرہ تھا "وما ینطق عن الهوىٰ إن هو إلا وحيٌ يوحىٰ" (سورۃ والنجم) اس پر شاہد ہے۔

آمدم برسر مطلب، ادارۃ العلم میں خدمات انجام دینے والے حضرات علمائے کرام ومفتیان عظام کا سر فخر سے بلند ہونا چاہیے کہ وہ قرآنِ مجید کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ ہم ان کے اس نقطۂ نظر سے صد فی صد اتفاق کرتے ہیں کہ معاشرے میں تبدیلی لانے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمانوں میں "شعورِ قرآنی" کو پختہ کیا جائے اور اس مقصد کے حصول کے لیے یہ لابدی ہے کہ قرآن مجید اور اُس کی تعلیمات کو جدید تدریسی طریقۂ کار اپناتے ہوئے طالب علموں تک پہنچایا جائے تاکہ معاشرے اور اُس کی ذمہ داریوں کے بارے میں اُن کا "قرآنی شعور" پختہ ہو اور وہ جب مردِ میدان بنیں تو "قرآن مجید" ہی اُن کا دفاعی اور تبلیغی ہتھیار ہو۔

الحمد للہ! زیر نظر سلسلۂ کتب ہمارے برادران دینی علماء وفضلاء نے ترتیب دیا ہے، یہ وہ حضرات ہیں جن کی رائے وقعت رکھتی اور جن کی بات سند سمجھی جاتی ہے۔ جدید اسلوب کے ذریعے قرآن مجید کے مختلف مقامات کا مطالعہ، اس کی زبان وبیان کی تشریح، حلِ مطالب، تمرینات، شگفتہ بیانی نیز تعقید سے پاک اسلوب ان کی نمایاں خصوصیات ہیں، جو کتابیں بطور راہنمائے اساتذہ مرتب کی گئی ہیں وہ تدریسِ قرآن میں، نہ صرف اس سلسلۂ کتب کی تدریس میں بلکہ مدارس ومکاتب میں بھی انتہائی کارآمد ہوں گی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلۂ کتب کے مصنفین، مرتبین، حسن افزائی کے ذمہ دار حضرات اور ناشرین کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور طالبانِ قرآن وعلومِ قرآن کو اس سلسلۂ کتب سے بھرپور استفادے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

العبد

السید محسن النقوی

۲۶ مئی ۲۰۱۶ء

Scanned by CamScanner

Dr. Masoom Yasinzai Sahib

الجامعة الإسلامية العالمية

INTERNATIONAL ISLAMIC UNIVERSITY-ISLAMABAD

Prof. Dr. Masoom Yasinzai
(SI, AF)

Rector

No.Rector-1(1)/2014-IIUI- 168.   Dated: June 11, 2014.

Mr. Shujah-ud-Din Sheikh,
Director Programmes,
The ILM Foundation (TIF),
3/63, Block-3, DMCH Society,
Karachi-74800, Pakistan.

Dear Mr. Sheikh,

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

I was introduced to The ILM Foundation and its very impressive work on Quranic teachings 'Mutalae Quran-e-Hakeem' by the team of Institute of Professional Development (IPD), International Islamic University, Islamabad (IIUI).

I personally wanted to write to you to congratulate for taking up such an important task of spreading the message of Quran among the masses. I am greatly impressed by the ILM Foundation approach for introducing Quranic teaching with the help of Stories of Prophets and from the grass root level. A nation is as good as its primary education and curriculum. Surely, ILM Foundation work will make a sustainable impact on the lives of future generations in their personal lives as practicing Muslims and in the society at large.

It would be my pleasure to spread the word around about the quality and effectiveness of these books. I once again, congratulate The ILM Foundation and the entire team on this initiative.

May Allah bless you with more wisdom and energy to continue this effort.

With best regards,

Sincerely,

(Prof. Dr. Masoom Yasinzai)
Rector, IIUI

Tel: +92-51-9258018, 2254707, 2253479, Fax: +92-51-9258069, 2254879, rector@iiu.edu.pk

Moulana Najeeb Ullah Tariq Sahib

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Leader of the Unity of
Salfi Madaris & Jamiat
WAFAQ-UL-MADARISE-UL-SALAFIA
PAKISTAN

سلفی مدارس وجامعات کی وحدت کا علمبردار
وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

Ref: الرقم | Encl: التوابع

گرامی قدر جناب ڈاکٹر داود صاحب

جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت اسلام آباد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وزارت تعلیم کی طرف سے ہائر سیکنڈری سکولز کے طلبہ وطالبات کے لیے ترجمہ قرآن کے لیے مرتب کی گئی کتب کا ہمارے فاضل علماء کرام نے بغور مطالعہ اور دراسہ کیا ہے۔ ان کی رائے کے مطابق یہ نصاب سکولز کی سطح کے طلباء و طالبات کے لیے بہترین ہے۔ جس میں قرآن کے لفظی ترجمے کے ساتھ ساتھ آسان بامحاورہ ترجمے کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ خاص کر انبیاء ورسل کے واقعات کو نہایت دلنشین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے جہاں طلباء کے دلوں میں انبیاء کرام کی تعلیمات توراسخ ہوں گی، وہاں ان کے دلوں میں انبیاء کی محبت بھی پیدا ہو گی۔

اسی طرح مشکل اور پیچیدہ الفاظ اور محاورات سے بھی اجتناب کیا گیا ہے۔ جو بہت اچھی کوشش ہے۔ اساتذہ کے لیے بھی ایسی ہدایات لکھ دی گئی ہیں۔ جن سے ان کی استعداد کار بڑھے گی۔ ہماری رائے میں یہ نصاب ہائر سیکنڈری طلباء وطالبات کیلیے بہت مفید ثابت ہو گا، اور قیام پاکستان کے مقاصد حاصل کرنے میں مدد و معاون ثابت ہو گا۔ لہٰذا اس ترجمہ کو نصاب کا حصہ بنا دینا چاہیے۔

والسلام علیکم
خیر اندیش

نجیب اللہ طارق
نمائندہ وفاق المدارس سلفیہ پاکستان

ہیڈ آفس: جامعہ سلفیہ حاجی آباد فیصل آباد فیکس: 041-8782375 فون: 041-8780274 - 8780374
www.wmsp.edu.pk wafaqsalafia@gmail.com

Ministry of Federal Education

F. No.3(8)/2015-E-III

Government of Pakistan
Ministry of Federal Education &
Professional Training

Joint Education Advisor
051-9103915

Islamabad the, 27th November, 2017

Subject: **INFORMATION / DATA ASKED BY THE ILM FOUNDATION (TIF).**

Reference The Ilm Foundation (TIF) mail on the subject matter dated 26th September 2017 on the above subject.

2. Consequent upon enactment of Act No. XXX of 2017 on 30th August, 2017, the implementation of Compulsory Teaching of the Holy Quran Act 2017, has become mandatory to only Muslim students in all educational institutions (a) in the Islamabad Capital Territory; and (b) owned and controlled by the Federal Government wherever they may be. Ministry of Federal Education and Professional Training is liaising with Capital Administration and Development Division and The Ilm Foundation for implementation in Islamabad Capital Territory.

3. The Ilm Foundation has devised the Holy Quran Urdu translation books / course consists of seven parts. The Ministry of Federal Education & Professional Training has constituted a committee consist of representatives of Ittehad Tanzeemat-ul-Madaris Pakistan to reach consensus regarding translation of Holy Quran and Teachers Guide. The process of review is going on successfully. The Council of Islamic Ideology has also highly appreciated this effort and suggested to form an Ulema Committee for providing guidelines.

4. The Ministry of Federal Education and Professional Training too appreciate the efforts of The Ilm Foundation and term it as an excellent support towards the implementation of Compulsory Teaching of the Holy Quran Act 2017.

(Muhammad Rafique Tahir)

Mr. Hafiz Shahnawaz Awan,
Academic Associate,
The Ilm Foundation (TIF),
3/63, Block-3, DMCH Society,
Karachi.

1st & 2nd Floor, Block-C, Pakistan Secretariat, Islamabad

Honours

Consensus has also been reached on first five parts by a Federal Govt. committee comprising of all schools of thoughts "*Ittehad Tanzeemat-ul-Madaris*".

Ittehad Tanzeemat-ul-Madaris

Maulana Dr. Manzoor Ahmad Mengal Sahib (Wafaq-ul-Madaris Al-Arabiya)

Allama Sahibzada Syed Arshad Saeed Kazmi Sahib

(Tanzeem-ul-Madaris Ahl-e-Sunnat)

Allama Sheikh Muhammad Shifa Najfi Sahib (Wafaq-ul-Madaris-us-Shia)

Ittehad Tanzeemat-ul-Madaris

Maulana Najeebullah Tariq Bin Hakeem Abdullah Sahib

(Wafaq-ul-Madaris-us-Salafia)

Dr. Maulana Atta-ur-Rehman Sahib

(Rabitat-ul-Madaris Al-Islamia)

جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا

MAY **ALLAH** ﷻ REWARD YOU WITH GOODNESS

CONTACT US

- **The ILM Foundation**
  - **3/63**, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan)
  - Phone: (92-21) 3430 4450-51
  - Mobile: 0335-3399929
  - Website: www.tif.edu.pk
  - Email: info@tif.edu.pk/tif1430@gmail.com